نسخهٔ حکمت فی نظر مرشد

در مطبع حمیدی باهتمام محمد حمید الله صاحب سلمه الله

حلیهٔ انطباع پوشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا در انتظار حمد ما نیست | محمد چشم بر راہ ثنا نیست
محمد از تو میخواہم خدا را | الٰہی از تو حب مصطفیٰ را

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اما بعد جب راقم تحریر رسالہ گنجینۂ فقر سے فارغ ہوا تو [بعض]
مضامین جو حاضر ذہن تھے اون کو مناسب جانا کہ بطور ضمیمہ ان اوراق مین مندرج
کری اور نام اس ضمیمہ کا نسخۂ حکمت رکہا اور ہر بیان کو بعنوان حرف ب تحریر [کیا]
ب حضرت[1] قبلہ کو نوعمری مین حضرت حیدر علی شاہ صاحب علیہ الرحمۃ خلیفہ اعلیٰ [حضرت]
شاہ محمد آفاق رضی اللہ عنہ سی حصول ہوا بعد ازان آپ خدمت بابرکت اعلیٰ حضرت
مین شرفیاب ہوی ب صلاح قرار پائی تہی کہ حضرت قبلہ بجای اعلیٰ [حضرت]
شاہ آفاق رضی اللہ عنہ کی سجادہ نشین ہون حضرت نی منظور نہین فرمایا اوسکی [بعد]

[1] مراد از حضرت قبلہ مجدد العصر قطب الاقطاب حضرت مولانا فضل رحمن مد ظلہ العالی ۱۲

حضرت حاجی علاء الدین احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین ہوئے ب
حضرت قبلۂ عالم رضی اللہ عنہ کی مشاہیر خلفا مین سے یہ چار بزرگ ہین حضرت
خواجہ محمد ناصر عندلیب اور حضرت شاہ قطب الدین اور حضرت خواجہ عبد العدل
اور حضرت خواجہ ضیاء اللہ رضی اللہ تعالی عنہم حضرت شاہ جمال قادری خلیفہ
حضرت شاہ قطب الدین کے تھے اور شاہ درگاہے صاحب خلیفہ حضرت شاہ
جمال کے تھے اور حضرت شاہ عبد القادر صاحب فرزند حضرت شاہ ولی اللہ دہلو
خلیفہ حضرت خواجہ عبد العدل کی تھے رحمۃ اللہ تعالی علیہم ب حضرت مخدوم
شیخ عبد الاحد رضی اللہ عنہ والد ماجد حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کی تھے
آپکو ارادت و بیعت حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ سے تھی بعد
بعد ازان اون کی خلف الصدق حضرت شیخ رکن الدین سے اذکار و اشغال
طریقہ چشتیہ کی اخذ کر کی رتبہ کمال و تکمیل پر فائز ہوی اجازت نامہ و
خرقہ خلافت حضرت شیخ رکن الدین سے پایا اور امام رفیع الدین علیہ الرحمہ
جد ششم حضرت مجدد کے حضرت مخدوم جہانیان سے مستفید فیوض باطن تھے
ب حضرت مصباح العاشقین رضی اللہ عنہ کا سلسلہ طریقہ چشتیہ مین حضرت
گیسو دراز علیہ الرحمہ سے ملتا ہے اور حضرت گیسو دراز خلیفہ حضرت چراغ دہلی رضی اللہ عنہ
کے تھے یہ شعر حضرت چراغ دہلی نے آپ کو فرمایا تھا ؎

ہر کو مرید سید گیسو دراز شد   واللہ خلاف نیست کہ او عشقباز شد

ب رابطہ مرشد عین محبت خدا و رسول ہی عن عمر رضی اللہ عنہ قال قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ان من عباد اللہ لاناسا ماہم بانبیاء ولا

شہداء یغبطہم الانبیاء والشہداء یوم القیامۃ لمکانہم من اللہ تعالی قالوا

یارسول اللہ تخبرنا من ہم قال ہم قوم تحابوا بروح اللہ علی غیر ارحام بینہم

ولا اموال یتعاطونہا فواللہ ان وجوہہم لنور وانہم لعلی نور لایخافون اذا خاف

الناس ولا یحزنون اذا حزن الناس وقرء ہذہ الآیۃ الا ان اولیاء اللہ لاخوف

علیہم ولاہم یحزنون اخرجہ ابوداود ب حضرت پیرومرشد مدظلہ کہ

خلف الصدق اور وارث اتم حضرت قبلہ کی ہین منجملہ آپ کی فضائل کے

یہ ہے کہ آپ نی ابتدای پیدائش سے صحبت بابرکت حضرت قبلہ مین تربیت

پائی ہے دوسری یہ کہ تمام صحاح ستہ حضرت قبلہ نے آپکو درس فرمائی ہے

علاوہ اس کی بفحوای اہل البیت ادری بما فیہ آپ محرم اسرار اپنی پدر بزرگوار

کے ہین اور جس قدر آپ اون سی بی تکلف ہین ایسا کوئی نہین ب تعین

مین لطائف خمسہ بلکہ لطیفہ نفس کے بہی اختلاف ہی لیکن تعین لطیفہ قلب کا

زیر پستان چپ متفق علیہ سب کا ہے ب ناسوت عالم اجسام ہے اور

ملکوت عالم ارواح اور جبروت عالم صفات ہے جو مقوم کل کائنات ہے اور

لاہوت عبارت مقام ذات سی ہے جو اوس کی اصل ہے اور معاملات

اخروی کتاب و سنت سی صاف ظاہر ہین فافہم ب تاویل متشابہات

بعض اکابر نے فرمائی ہے اور حضرت مجدد رضی اللہ عنہ علمای راسخین کو
تاویل متشابہات سے بہرۂ وافر فرماتے ہین اور وجہ کو ذات سے اور ید کو
قدرت سی جو بعض علمانے مراد لیا ہے آپ کی نزدیک مناسب نہین
اور حروف مقطعات کو اسرار خفیہ عاشق و معشوق مین سے فرمایا ہے ب
حضرت پیر و مرشدنی ذکر فرمایا کہ ایک بار روبرو حضرت قبلہ کے تذکرہ ہوا کہ
جب شاہ عالمگیر علیہ الرحمہ نے بتخانہ توڑکر مسجد بنانے کا حکم دیا اوس وقت
ایک شاعر نے فی البدیہہ پڑہا ن

بہین کرامت بتخانۂ مرا ای شیخ — کہ چون خراب شود خانۂ خدا گردد

ناصر علی نے بمقابلہ اوس کی جو شعر کہا تہا وقت تذکرہ یاد نہ تہا جو مذکور ہوتا حضرت
کو ایسے اشعار خلاف شرع سننے کی تاب نہین آپ نے اوسی وقت
فی البدیہہ یہ شعر پڑہا تبرکاً تحریر ہوتا ہے ن

بہین کرامت اسلام ای غبی کافر — کہ جائے کفر کند پاک برکت اسلام

ب حاصل مراقبات فکر ہے جو طرح طرح سے ہر طریقے مین کرتے ہین

تفکر ساعۃ خیر من عبادۃ ستین سنۃ ب اللہ یجتبی الیہ من یشاء و یہدی الیہ
من ینیب تو اجتبا یہی نسبت وہبی ہے اور ہدایت مشروط بانابت ہے
فافہم ب لطائف عشرہ کا سلوک رسمی جو شائع ہے صرف خانۂ علم
مین ہے لہذا بسبب عمل اور اخلاص اور اتباع سنت کی مقام عالی ہو جاتا ہے

ب بعض کے نزدیک مقامات سلوک کشفی ہین اور بعض ادراک سے
بغیر کشف کی فیض کو پاتے ہین بالجملہ وجود معاملہ متفق علیہ ہے اور قرائن اور
آثار سے اون کو معلوم کرتے ہین ب جنات عدن التی وعد الرحمن عبادہ
بالغیب انہ کان وعدہ مأتیا تو مشتاقان لقای الٰہی اوس کے وعدے پر
لوٹ ہین ب صحت حال ثمرہ ہے طریقہ اختیار کرنے کا ب تصور شیخ
وشغل برزخ جو رسم ہی قدما سے اس طرح منقول نہین لیکن متفق علیہ تمام
قدما اور متاخرین کا محبت مرشد ہے اور ہماری حضرات کسیکو تصور شیخ
زبان مبارک سی نہین بتلاتے اور اعلیٰ حضرت شاہ آفاق رض بھی کسیکو
نہین فرماتے تھے ایکبار راقم نے بذریعہ عرضداشت کے دریافت کیا
تہا اوسپر حضرت قبلہ نے اس طرح تحریر فرمایا در طریقہ ما تصور شیخ نیست بجز ذکر
جنانی ولسانی ب ایکبار درباب عمل بالحدیث وتقلید مذاہب راقم نی
تحریر کیا تہا اوس عریضہ پر حضرت قبلہ نے اول یہ شعر لکہا ع

ملت عشق از ہمہ ملت جدا است — عاشقان را ملت ومذہب خدا است

بعدازان تحریر فرمایا کہ ہمہ اولیاء اللہ عمل بحدیث شریف نمودہ اند وحامی کنم
باتباع احادیث مستقیم دار آمین ب تجدید طریقہ بھی دو طرح پر ہے مانند
اجتہاد کے یعنی ایک اجتہاد مطلق دوسرا اجتہاد فی المذہب فافہم ب
مقامات سلوک ہر طریقے مین اپنی عبارات اور معاملات مین مذکور ہین

چنانچہ سیر الی اللہ و سیر فی اللہ و سیر من اللہ باللہ اور مقام جمع و فرق بعد الجمع و جمع الجمع و تجلی افعالی و تجلی صفاتی و تجلی شیونات و تجلی ذات وغیرہ اور بعض اکابر کے ملفوظات مین یہ دو مقام جذبہ نظر سے گذری فردوس محبت و صحراے قرب اور سلوک مین سو مقام بھی فرماے ہین ستر ہوان اونمین سے کشف و کرامات ہی ہے

ای برادر بی نہایت درگہیست ہر چہ بر وی میرسی بروی مایست

بالجملہ ظاہر و باطن قرآن و حدیث سی وہ سب حل ہو جاتی ہین فافہم ب بعض نسبت سی بلکہ آگاہی مراد رکھتے ہین اور بعض کے نزدیک نسبت ہر مقام کی جدا ہے اور بعض اہل نسبت نی تفاوت معاملات سی بعض اہل نسبت کا انکار بھی کیا ہے چنانچہ بعض نقشبندیہ نی بعض چشتیہ کی نسبت ایسا کہا ہے بالجملہ اصطلاح نسبت مخصوص اہل طریقہ نقشبندیہ ہی اور سلاسل اولیا مین اس اصطلاح کا مذکور نہین ع خدارا با دل ہر بندہ رازیست ب برادر مکرم قاری عبد الرحمن صاحب موصوف باوصاف حمیدہ ہین اور حضرت قبلہ کی اونکو بھی شرف اجازت حاصل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَزَّ نَوَالُہٗ

امابعد یہ تکملہ موسوم بہ منظر مرشد مشتمل ہے بعض معانی حصن حصین پر قال

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الدعاء هو العبادة ثم تلی وقال ربکم ادعونی
استجب لکم الآیۃ حقیقت دعا توجہ الی اللہ ہے اور نتیجہ اوسکا قبول ہے فافہم
یقول اللہ انا عند ظن عبدی بی وانا معہ اذا ذکرنی فان ذکرنی فی نفسہ
ذکرتہ فی نفسی وان ذکرنی فی ملأ ذکرتہ فی ملأ خیر منہ یعنی ملأ اعلی مین
ذکر خفی اور حلقۂ ذکر دونوں اس سے ثابت مین فافہم وفی روایۃ الترمذی ان رجلا
قال یا رسول اللہ ان شرائع الاسلام قد کثرت علی فانبئنی بشیء اتشبث بہ قال
لا یزال لسانک رطبا من ذکر اللہ یہ ذکر لسانی ہے جو معمول طریقہ ہے یقول اللہ
عز وجل سیعلم اهل الجمع الیوم من اهل الکرم قیل من اهل الکرم یا رسول اللہ
قال اهل مجالس الذکر من المساجد یہ بیان مجلس ذکر کا مسجد مین ہے ان خیار
عباد اللہ الذین یراعون الشمس والقمر والاهلة والنجوم والاظلة لذکر اللہ یہ تعمیر
اوقات کی سند ہے اکثروا ذکر اللہ حتی یقولوا مجنون تو کثرت ذکر سے جذب ہوتا ہے
لیذکرن اللہ قوم فی الدنیا علی الفرش الممهدة یدخلهم الجنات العلی فقر ہو یا غنا
بہر حال اوس کی یاد مین رہنا چاہیے اصبحنا علی فطرة الاسلام وکلمة الاخلاص
فطرت اسلام باطن ہے اور کلمة الاخلاص اوسکا ظاہر ہے وعلی دین نبینا محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جامع اوس ظاہر و باطن کا دین محمدی ہے وعلی ملة
ابینا ابراهیم حنیفا مسلما وما کان من المشرکین ملت ابراہیمی کسی شریعت مین
منسوخ نہین ہوئی ابوء لک بنعمتک علی وابوء بذنبی فاغفر لی فانہ لا یغفر الذنوب

الا امنست بر جرم گر اعتراف خواہی کردن ❊ دل را ہی درد صاف خواہی کردن ❊
یا رب تو کریم و من گنہگار توام ❊ دانم آخر معاف خواہی کردن ❊

اسئلك بنور وجهك الذی اشرقت له السموات والارض وبکل حق هو لك وبحق السائلین علیك یہان سی بحق فلان کہنا جیسا کہ بزرگون کا نام لیتے مین ثابت ہوتا ہے فائدہ حسبی الله لا اله الا هو علیه توکلت وهو رب العرش العظیم سبع مرات بعض مشائخ نے کہا کہ اگر کوئی ورد وظیفہ نہ پڑہے بجز اسکی تو یہی کافی ہے لذة النظر الی وجهك وشوقا الی لقائك نے

آوارہ گشتہ ام وگر اشب نظارہ را ❊ پیوند کردہ ام جگر پارہ پارہ را

سبحان الله وبحمدہ مائة مرة ہماری حضرات اکثر لوگون کو یہی کلمہ ارشاد فرماتے مین کہ مشتمل ہے منافع دارین پر من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کل یوم سبعا وعشرین مرة او خمسا وعشرین مرة احد العددین کان من الذین یستجاب لهم ویرزق بهم اهل الارض اور احادیث مین بہی آیا ہے کہ بندے خدا کی ایسے ہوتے ہین اذا کان جنح اللیل فکفوا صبیانکم الخ تدبیر منزل بہی آنحضرت صلی الله علیه وآله وسلم نے فرمائی ہے افضل الصلوة بعد المکتوبة الصلوة فی جوف اللیل

چون چتر سنجری رخ بختم سیاہ باد ❊ با فقر گر بود ہوس ملک سنجرم
تا یافت جان من خبر از ملک نیم شب ❊ صد ملک نیمروز بہ یک جو نمی خرم

واذا جلس للتشهد الخ تشہد حضرت ابن مسعود رضی الله عنه کا مذہب حنفی مین

ماخوذ ہے وان خاف من عدو او غیرہ فقراءة لایلاف قریش امان من کل
ہوئ مجاب حضرت لوگون کو اکثر سفر مین پڑہنے کو فرمادیا کرتے ہین وان اراد
عونا فلیقل یا عباد الله اعینونی اس حدیث سی نداءِ حرف یا ثابت ہے فافہم
ان تجعل القرآن العظیم ربیع قلبی ونور صدری الخ تو قرآن شریف سی تمام
حجاب اوٹہ جاتی ہین لیس لہا دون الله حجاب حتی تخلص الیه یہی حاصل ذکر
کلمۂ طیب ہی ما قالہا عبد قط مخلصا الا فتحت له ابواب السماء حتی تفضی
الی العرش ما اجتنب الکبائر فتح باب وصول الی الله کا بیان ہے اور
اجتناب کبائر شرط فتح باب ہی فافہم کلمته القاها الی مریم وروح منه یعنی بحکم
کن بی اسباب ظاہر آپ کی پیدائش ہوئی اور بسبب رابطۂ باطن آپ قال ابی
فرماتے تھے فافہم من احب ان تسره صحیفته فلیکثر فیہا من الاستغفار
معافی کا انہین کی واسطی پروانہ آتا ہے   ہر پیچ پیچ وراہ عاشقان ای مدرسہ الو
یقول الله سبحانه وتعالی من شغله القرآن عن ذکری ومسالتی اعطیته افضل
ما اعطی السائلین، وفضل کلام الله تعالی علی سائر الکلام کفضل الله تعالی علی خلقه
تو افضل اذکار قرآن شریف ہی فافہم الادعیة التی هی غیر مخصوصة
بوقت ولا سبب یہ سب جوامع الکلم ہین جو افصح العرب والعجم صلی الله علیه و
آله وسلم نے فرمائے ہین اور مشتمل ہین مصالح کلی وجزئی پر جملہ امور کے کل دعاء
محجوب حتی یصلی علی محمد صلی الله علیه وسلم وال محمد ﷺ تمت